ICI PAKISTAN LTD.

ہمقدم

DOUBLE ISSUE

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۱۰ شمارہ نمبر ۲/۳   اپریل تا ستمبر ۲۰۲۰

A Part of YBG

یومِ آزادی

ہیڈ آفس:

آزادی ایک نعمت ہے اور اس کی قدر وہی جان سکتا ہے جس کو قید کر دیا جائے یا بلا روک ٹوک کہیں آنے جانے سے روک دیا جائے۔ موجودہ حالات میں ہمارے سامنے مشرقِ وسطیٰ اور برصغیر کے کئی علاقے ہیں جہاں کے باشندوں پر بہت ساری پابندیاں عائد ہیں جو کہ قید و بند اور غلامی کے زمرے میں آتی ہیں۔

14 اگست کا دن ہمارے پاکستان کے تمام باشندوں کیلئے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ قائد اعظم اور ان کے ساتھیوں کی جدوجہد کی بدولت اس دن پاکستان کے نام سے ایک نیا ملک دنیا کے نقشے پر وجود میں آیا۔ ہم ہر سال اس دن کو بڑے جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ ملک بھر میں سرکاری اور نجی عمارتوں اور گھروں کو سجایا جاتا ہے۔ گلی محلوں میں اور تقریباً تمام کاروباری اداروں میں مختلف قسم کی تقریبات ترتیب دی جاتی ہیں۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا اسٹاف بھی ہر سال ان تقریبات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔ اس دن کے حوالے سے تمام لوکیشنز پر سجاوٹ کی جاتی ہے اور اسٹاف مختلف پروگرام ترتیب دیتا ہے۔ اس سال کرونا وائرس کی وجہ سے اس تقریب کو صرف دفاتر کی سجاوٹ اور قومی ترانے کے ساتھ پرچم کشائی تک محدود رکھا گیا۔

ہیڈ آفس میں منعقد، تقریب کے مہمانِ خصوصی، چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ تھے۔ جنہوں نے قومی ترانے کے ساتھ پرچم کشائی کی۔ ہیڈ آفس میں موجود تمام افراد نے اس تقریب میں سماجی فاصلے کی پاسداری کرتے ہوئے شرکت کی۔ پرچم کشائی کی تقریب کے بعد انھوں نے شرکاء سے خطاب بھی

مزنگ آفس لاہور:

فارما۔ ایچ بی پلانٹ۔ کراچی:

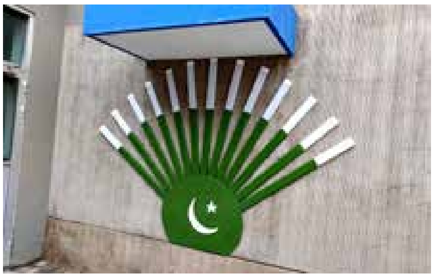

کھیوڑہ:

فارما پلانٹ، حطار:

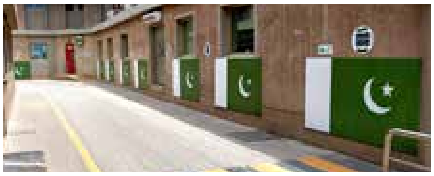

کیا اور اس دن کی اہمیت کے ساتھ ساتھ آئی سی آئی پاکستان کی 75 سالہ سالگرہ کی تقریبات کے بارے میں بھی شرکاء کو آگاہ کیا کہ گزشتہ سال ہم نے ان تقریبات کا آغاز کیا تھا۔

مزنگ آفس لاہور، انیمل ہیلتھ پلانٹ لاہور، فارما سیوٹیکلز پلانٹس کراچی، حطار اور سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں بھی پرچم کشائی کی تقریبات منعقد کی گئیں جن میں بالترتیب نعمان شاہد افضل، وائس پریزیڈنٹ پولیئسٹر اور متعلقہ ورکس / پلانٹ مینجر نے بطور، مہمان خصوصی شرکت کی اور قومی پرچم لہرایا جس کے بعد تمام شرکاء نے مل کر قومی ترانہ بھی پڑھا۔

ایچ بی پلانٹ کراچی پر انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے ناکارہ اشیاء کو منفرد انداز سے استعمال میں لاتے ہوئے پلانٹ کی تزئین و آرائش کی اور جشن آزادی شاندار طریقے سے منایا۔ پلانٹ پر پرچم کشائی کی تقریب کے مہمان خصوصی چوہدری محمد اسلم، جنرل منیجر سپلائی چین، فارما سیوٹیکلز تھے۔ انھوں نے انجینئرنگ ٹیم کی جشنِ آزادی کے حوالے سے پلانٹ کی تزئین و آرائش کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا کہ ان لوگوں نے بغیر کسی اضافی خرچ کے یہ کارنامہ انجام دیا ہے جو ان کی آؤٹ آف باکس سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔

انیمل ہیلتھ نے اس دن کے حوالے خصوصی طور پر اہتمام کیا اور اپنی بزنس ٹیم کے درمیان قومی پرچم کے ساتھ تصویری مقابلے کا اعلان کیا جس میں انھوں نے بتانا تھا کہ وہ یوم آزادی کو کس طرح منا رہے ہیں۔ اینیمل ہیلتھ کے تمام اسٹاف نے اس مقابلے میں بڑے جوش وخروش سے حصہ لیا اور کافی تعداد میں تصاویر وصول ہوئیں۔ مقابلے کی جیوری نے بھیجی گئی تصاویر میں سے مندرجہ ذیل افراد کی تصاویر کو بہترین تصاویر قرار دیا:

شہزاد مجید (ونر)
مارکیٹنگ اینڈ سیلز منیجر لائیو اسٹاک

اس سے قبل اینیمل ہیلتھ پلانٹ واقع ملتان روڈ پر بھی دیگر لوکیشنز کی طرح پرچم کشائی کی تقریب ہوئی اور تمام اسٹاف نے مل کر قومی ترانہ بھی پڑھا۔

عبداللہ سلیم (رنر اپ2nd)
ایچ ایس ای کوآرڈینیٹر

انیمل ہیلتھ پلانٹ،لاہور:

فارماسیوٹیکلز پلانٹ حطار پر بھی یومِ آزادی بڑے جوش خروش سے منایا گیا۔ پلانٹ پر تقریب کے مہمانِ خصوصی محمد شہزاد، پلانٹ منیجر تھے جنھوں نے پرچم کشائی کی اور سیکورٹی گارڈز کی طرف سے کئے گئے مارچ پاسٹ کی سلامی بھی لی۔

غضنفر محمود (رنر اپ1st)
پلانٹ منیجر

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا سوڈا ایش پلانٹ کھیوڑہ میں 125,000 ٹن سالانہ توسیعی منصوبے کا اعلان

مالیاتی سال 20-2019 کے سالانہ نتائج

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے کمپنی کے لائٹ سوڈا ایش پلانٹ کھیوڑہ میں مزید 125,000 ٹن سالانہ توسیعی منصوبے کا اعلان کر دیا۔ اس توسیعی منصوبے کی تکمیل کے بعد آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش پلانٹ کی مجموعی پیداواری استعداد 550,000 ٹن سالانہ ہو جائے گی۔ یہ توسیع کمپنی کے برانڈ پرامس یعنی 'ترقی کے لئے کوشاں' (Cultivating Growth) کے عزم کا مظہر ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بورڈ نے اپنے اجلاس منعقدہ 20 اگست 2020 کمپنی کے 30 جون 2020 کو ختم ہونے والے مالیاتی سال کے نتائج کا بھی اعلان کیا۔

اہم مالیاتی نکات:

- مجموعی نتائج جس میں کمپنی کے ذیلی ادارے یعنی آئی سی آئی پاکستان پاور جن لمیٹڈ، سرن فارما سیوٹیکلز (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور نیوٹریکو مورینا گا (پرائیویٹ) لمیٹڈ شامل ہیں، کا خالص ٹرن اوور زیرِ جائزہ سال کے دوران 55,256 ملین روپے رہا جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 7 فیصد کم ہے۔ معیشت کی سست رفتاری اور کووڈ۔19 وباء کی وجہ سے مالیاتی سال کے آخری حصے میں ملک بھر میں لاک ڈاؤن اور غیر یقینی صورتحال اس کی بنیادی وجہ رہے۔
- باوجود آمدنی میں کمی اور معاشی مسائل، زیرِ جائزہ سال کا مجموعی آپریٹنگ منافع گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 12 فیصد اضافے کیساتھ 5,520 ملین روپے رہا۔ جو کہ اخراجات پر انتہائی توجہ اور بہترین انتظامی کارکردگی کی نشاندہی کرتا ہے۔
- مجموعی طور سے زیرِ غور سال کا بعد از ٹیکس منافع 2,362 ملین روپے رہا اور فی حصص آمدنی 27.37 روپے رہی جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں تقریباً برابر ہے۔ جبکہ انفرادی حیثیت میں کمپنی کا بعد از ٹیکس منافع 3,029 ملین روپے رہا اور فی حصص آمدنی 32.80 روپے رہی جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 31 فیصد زیادہ ہے جس کی بنیادی وجہ اچھے آپریٹنگ رزلٹ اور ذیلی اداروں سے اچھے ڈیویڈنڈ کا حصول ہے۔

بورڈ نے اپنے اجلاس میں 30 جون 2020 کو ختم ہونے والے مالیاتی سال کیلئے 50 فیصد حتمی نقد منافع دینے کا اعلان کیا ہے جو کہ 10 روپے مالیت کے حصص پر فی حصص 5 روپے بنتا ہے۔ واضح رہے کہ یہ حتمی منافع 110 فی صد عبوری منافع کے علاوہ ہے جو کہ 11 روپے فی حصص کے حساب سے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری سے ادا کیا جا چکا ہے۔

اہم کاروباری جھلکیاں:

زیرِ جائزہ سال کے دوران کمپنی نے اپنی حکمتِ عملی کے مطابق کئی اہم منصوبوں پر پیش رفت کی تاکہ مزید بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا جاسکے۔ مثلاً

- سوڈا ایش بزنس نے مارکیٹ میں بڑھتی ہوئی طلب کے مدِ نظر اپنے ڈینس ایش کی پیداواری استعداد میں اس سال کے دوران 70,000 ٹن سالانہ کا اضافہ کیا۔
- فارما سیوٹیکلز بزنس کی شاندار کارکردگی کی بدولت زیرِ جائزہ سال کے حوالے سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، فارما سیوٹیکلز انڈسٹری میں نہایت تیزی سے ترقی کرنے والی دوسری کمپنی بن گئی ہے۔
- یکم مارچ 2020 کو سرن فارما سیوٹیکلز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کا آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں انضمام جو کہ متعلقہ قانونی اداروں کی منظوری اور ہیومن ریسورس پروسس پر مشتمل ایک پیچیدہ مرحلہ تھا۔ یہ انضمام نہایت عمدہ طریقے سے بزنس کی کارکردگی میں کسی رخنے اور انتہائی کم قیمت پر پایہ تکمیل کو پہنچا۔
- جدید ٹیکنالوجی کا شاہکار نیوٹریکو مورینا گا مینو فیکچرنگ پلانٹ کا افتتاح ستمبر 2019 میں کیا گیا جبکہ کمرشل پروڈکشن کا آغاز زیرِ جائزہ مالی سال کی دوسری سہ ماہی سے شروع ہوا اور تجارتی پیمانے پر پروڈکٹ کو جنوری 2020 میں مارکیٹ میں پیش کر دیا گیا۔

آصف جمعہ، چیف ایگزیکٹو، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے مالیاتی نتائج کے بارے میں کہا کہ "کورونا وائرس وباء کی وجہ سے مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹیں ناقابلِ تصور مسائل کا شکار رہیں، باوجود معیشت میں دباؤ کے کمپنی نے اپنی ترقی کی رفتار کو برقرار رکھتے ہوئے بہترین نتائج دیئے ہیں، کمپنی اس بات کیلئے پر عزم ہے کہ وہ کاروبار کے نئے مواقعوں سے فائدہ اٹھائے گی جیسا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے سوڈا ایش پلانٹ کے توسیعی منصوبے کا اعلان کیا ہے جو کہ کمپنی کے اس عزم کا اظہار ہے کہ وہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی ترقی کا خیال رکھتی ہے۔"

Amounts in PKR million

Turnover	64,782
Profit Before Taxation	4,236
Profit After Taxation	3,029
EBITDA	8,256
Capital Expenditure	1,548
Total Assets	42,123

Amount in PKR

Earnings Per Share 32.80

سسٹینیبلیٹی

یومِ ارض۔ شجرکاری مہم

دنیا بھر میں یومِ ارض ہر سال 22 اپریل کو منایا جاتا ہے۔ ہمارے سوڈا ایش بزنس نے ہر سال کی طرح اس سال بھی اس موقع پر شجرکاری مہم کا آغاز کیا اور 7000 سے زائد پودے لگائے۔ کووڈ 19 کی وجہ سے اس سال سب سے بڑا مسئلہ سماجی فاصلوں اور حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانا تھا جو کہ بزنس نے ہر ممکن طریقے سے یقینی بنایا۔ اس شجرکاری مہم میں بزنس کے ساتھ مقامی انتظامیہ، علاقے کی بہتری کے بارے میں سوچ رکھنے والے افراد اور ریسکیو 1122 کے عملے نے بھی بھرپور شرکت کی اور اس مہم کو کامیاب بنایا۔

شجرکاری مہم کا آغاز آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کے اسٹاف اور ان کے خاندان کے افراد نے مل کر کیا اور تقریباً 40 سے زائد پودے لگائے۔

بزنس کیلئے یہ نہایت خوش آئین بات ہے کہ باوجود کورونا وائرس کی وجہ سے درپیش مشکلات کے بزنس نے یومِ ارض اور شجرکاری مہم میں گزشتہ سالوں کی طرح اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔

غیر استعمال شدہ اشیاء کا بہترین استعمال

این جے وی اسکول کو عطیہ

اکثر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ جو چیز ہمارے لئے قابلِ استعمال نہیں رہتی وہ کسی دوسرے کیلئے بے حد کار آمد بن جاتی ہے۔ ہمارے فارماسیوٹیکلز پلانٹ واقع ہاکس بے پر بھی کچھ ایسی ہی صورت حال پیش آئی۔ وہاں پر کئی ڈیپارٹمنٹس نے غیر استعمال شدہ اشیاء کو نکال کر ایک جگہ رکھ دیا جائے۔ لیکن پلانٹ پر انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے بڑے غور و خوص کے بعد ان اشیاء کو پھر سے کارآمد بنالیا اور کراچی کے ایک مشہور تعلیمی ادارے این جے وی ہائر سیکینڈری اسکول اور اس کے ہاسٹل کو کمپنی کی جانب سے عطیہ دینے کیلئے تیار کر دیا۔ ان اشیاء میں لوہے کی الماریاں، لاکرز، ٹیبل، لکڑی کے تختے اور اسٹین لیس اسٹیل کی کئی اشیاء شامل ہیں۔

ان تمام اشیاء کو کارآمد بنانے میں انجینئرنگ آفیسر عزیز الرحمٰن اور ان کی ٹیم نے بے حد محنت کی۔ واضح رہے کہ اگر ان تمام اشیاء کو آج خریدنے جائیں تو تقریباً آٹھ لاکھ روپے سے زائد مالیت کی آئیں گیں۔

ان اشیاء کو ایک سادہ سے تقریب میں این جے وی اسکول کی انتظامیہ کو پیش کر دیا گیا۔ جس پر انہوں نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی انتظامیہ اور خاص طور سے فارماسیوٹیکلز پلانٹ، واقع ہاکس بے کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔

یہ اشیاء خاص طور سے این جے وی اسکول کے ہاسٹل کے بچوں کے استعمال کیلئے بہترین ہیں۔ این جے وی اسکول میں اس وقت 1200 سے زائد بچے پڑھتے ہیں جبکہ ہاسٹل میں تھر پارکر، عمرکوٹ، مٹھی، سانگھڑ، شکارپورہ، میر پور خاص اور اندرونِ سندھ کے مختلف شہروں کے 100 سے زائد بچے اور بچیاں داخل ہیں۔

فٹ پاتھ اور واک وے کی تعمیر / تزئینِ نو

دنیا بھر میں سڑکوں کے ساتھ قائم فٹ پاتھ اور واک وے پیدل چلنے والے افراد کیلئے بنائے جاتے ہیں تاکہ وہ سڑکوں پر جاری ٹریفک کی روانی میں خلل کا باعث نہ بنیں اور شہری حادثات سے بھی محفوظ رہیں۔

کھیوڑہ ٹاؤن میونسپل کمیٹی کی انتظامیہ نے کھیوڑہ مین بازار کی تزئین و آرائش کے حوالے سے آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس سے درخواست کی کہ مین بازار میں واقع فٹ پاتھ اور واک وے کی تعمیر نو کی جائے۔ چنانچہ کمپنی نے اپنے کمیونٹی ریلیشنز پروگرام ہمقدم کے تحت بازار میں فٹ پاتھ اور واک وے کی تعمیر نو کا آغاز کیا۔ نیا تعمیر شدہ رقبہ 1100 فٹ ہے جس کی تکمیل کے بعد علاقے اور مین بازار کی شناخت ہی تبدیل ہو گئی اور سالٹ مائنز کے دورے کیلئے آنے والے سیاحوں کیلئے ایک صاف ستھرا ماحول دستیاب ہو گیا۔ نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھ اور واک وے کا افتتاح ایک سادہ اور پر وقار تقریب میں وفاقی وزیر برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، فواد چوہدری اور زلفی بخاری، وزیر اعظم کے اسپیشل اسسٹنٹ برائے اوورسیز پاکستانیز اور ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ نے اپنے دورہ کھیوڑہ کے موقع پر کیا جس میں علاقے کے عمائدین کے علاوہ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کھیوڑہ کی انتظامیہ اور ٹاؤن میونسپل کمیٹی کے عہدیداران موجود تھے۔

اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر فواد چوہدری نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا علاقے میں کئے گئے فلاحی کاموں کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا اور کہا کہ ایک ذمہ دار ادارہ ہونے کے ناطے آئی سی آئی علاقے کے لوگوں کے مسائل حل کرنے میں پیش پیش رہتا ہے۔ میں اہل کھیوڑہ اور پنڈ دادن خان کی جانب سے آئی سی آئی پاکستان کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کروں گا کہ وہ علاقے کی بہتری کیلئے ہمارے ساتھ کام کرتے ہیں۔

آنکھوں کی دیکھ بھال کا کیمپ

ٹبی ہریہ اسکول، شیخوپورہ

ہماری پولیسٹر بزنس کی ٹیم نے گزشتہ دنوں آنکھوں کی دیکھ بھال کے حوالے سے ٹبی ہریہ اسکول کے بچوں کے لئے آئی کیمپ کا انعقاد کیا۔

اس سلسلے میں شیخوپورہ کے آنکھوں کے مشہور ڈاکٹر زاہد اقبال کی خدمات حاصل کی گئیں اور انھوں نے اسکول میں آکر بچوں کی آنکھوں کا معائنہ کیا اور جن بچوں کی نظر کمزور تھی ان کو چشمے کے نمبر تجویز کئے۔ اسکول میں موجود 119 بچوں کی نظر کا معائنہ کیا گیا جس میں سے 65 فیصد کی نظر بالکل ٹھیک تھی جبکہ 35 فیصد بچوں کی نظر کمزور تھی جس کیلئے انھیں چشمے کے نمبر تجویز کئے گئے۔

سسٹینیبلیٹی

ہمارا شہر، ہمارا ساحل

ہم نے ہی اس کو صاف رکھنا ہے۔
آئی سی آئی لائنز ونر

ہر سال 19 ستمبر کو دنیا بھر میں عالمی یومِ صفائی (World Cleanup Day) منایا جاتا ہے۔ اس سال آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، فارماسیوٹیکلز بزنس کی ایچ بی پلانٹ ٹیم نے طے کیا کہ پہچان والنٹیئر پروگرام کے تحت ہم ساحل سمندر کی صفائی کریں گے۔ چنانچہ پروگرام کے حوالے سے تیاری کی گئی اور 19 ستمبر بروز ہفتہ ایچ بی پلانٹ کے افراد گاڑیوں میں بیٹھ کر سینڈز پٹ کے ساحل کی جانب روانہ ہوگئے۔

متعین جگہ پر تمام افراد کے پہنچنے کے بعد کارپوریٹ کمیونیکیشن اینڈ پبلک افیئرز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے تمام شرکاء میں پہچان والنٹیئر پروگرام کے ایپرن تقسیم کئے گئے جن کے ساتھ فیس ماسک، گلوز، سماجی فاصلے کو برقرار رکھنے اور دیگر احتیاطی تدابیر کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی۔ مجموعی طور سے 70 سے زائد افراد نے اس صفائی مہم میں حصہ لیا جس میں مقامی افراد اور لیاری سے خصوصی طور پر آئے ہوئے رضاکار بھی شامل تھے۔ اس سلسلے میں تمام افراد کو 9 ٹیموں میں تقسیم کردیا گیا اور ہر ٹیم نے اپنا نام اور ٹیم لیڈر خود منتخب کیا۔ اس حکمت عملی کی وجہ سے تمام شرکاء میں ایک دلچسپ مقابلے کا رجحان پیدا ہوگیا۔

صفائی کا مقابلہ ایک گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہا اور تمام ٹیمیں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کیلئے زور لگاتی رہیں۔ موقع پر ہی جمع شدہ کچرے کا وزن کیا گیا جو کہ 454 کلوگرام تھا۔

ساحل کی صفائی مہم کے بعد تمام شرکاء کیلئے کھانے کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں خاص طور سے جھینگا بریانی مقامی ماہی گیروں کے گوٹھ سے بنوائی گئی تھی۔ بریانی کے ذائقے کو تمام شرکاء نے بے حد پسند کیا۔ اس موقع پر شرکاء کا کہنا تھا کہ آج کا دن ہمارے لئے اس طرح سے یادگار ہے کہ آج ہم نے خاص طور سے ماحول کی حفاظت کے حوالے سے اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے اور ہم چاہیں گے کہ آئندہ بھی اس قسم کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

اس سرگرمی کے بارے میں کمپنی کی ویب سائٹ اور سوشل میڈیا پر بھی بھرپور تشہیر کی گئی۔

جمع شدہ نتائج کے مطابق ٹیم آئی سی آئی لائنز جس کی سربراہی فہیم حمید کررہے تھے نے 76 کلوگرام کچرا جمع کیا اور یوں ان کی ٹیم ونر قرار پائی جبکہ 72 کلوگرام کے وزن کے ساتھ پیکیجنگ شارک جس کو محمد عمر لیڈ کررہے تھے، نے رنر اپ پوزیشن حاصل کی۔ دیگر ٹیموں کے نتائج درج ذیل ہیں:

	ٹیم		وزن	ٹیم لیڈر
1	آئی سی آئی لائنز	(ونر)	76 کلو	فہیم حمید
2	پیکیجنگ شارک	(رنر اپ)	72 کلو	محمد عمر
3	ایڈمن ٹائیگر		55 کلو	عاصم بشیر
4	ایچ بی ٹائیگر		50 کلو	محمد طلال خالد
5	کراٹے گروپ ویئر ہاؤس		49 کلو	محمد یسین
6	پہچان		45 کلو	محمد حنیف شیخ
7	ایچ او ایل۔ لیاری		43 کلو	عائشہ / حنین
8	انجینئرنگ بوائز		40 کلو	ارسلان
9	ٹیم لیاری		26 کلو	

World Cleanup Day
World Cleanup Day

ونگٹن اسکول کھیوڑہ کے شاندار نتائج

پہلی تین پوزیشنز طالبات کے نام۔ ہمارے بچے ہمارا سرمایہ

کرونا وائرس کی وجہ سے ملکی حالات کے پیش نظر جہاں گزشتہ پانچ ماہ سے ملک کے سرکاری و نجی تعلیمی ادارے بند تھے وہاں میٹرک کے نتائج کے لئے غیر یقینی حالات تھے۔ آخر کار 18 ستمبر 2020 کو شام پانچ بجے راولپنڈی میٹرک بورڈ کے امتحان کے نتیجے کا اعلان کر دیا گیا۔

ونگٹن اسکول کا نتیجہ حسبِ سابق نہایت شاندار رہا۔ تمام طلباو طالبات نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ 22 بچوں میں سے 19 نے +A اور 3 بچوں نے A گریڈ حاصل کیا۔ +A گریڈ حاصل کرنے والے 19 بچوں میں سے 10 کا تعلق لوکل کمیونٹی سے ہے۔ اریحہ اقبال نے 1053 نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ آگہی ایمان نے صرف ایک نمبر کے فرق سے 1052 نمبر لے کر دوسری اور لائبہ سلیم نے 1043 نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ پہلے 10 بچوں میں سے 5 کا تعلق بھی لوکل کمیونٹی سے ہے جس سے یہ بات واضح ہے کہ اسکول ہذا نہ صرف آئی سی آئی کے ملازمین کے بچوں کے لئے بلکہ اس پورے علاقے کے لئے بھی بہترین تعلیمی مواقع فراہم کر رہا ہے۔

پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ اریحہ اقبال کے والد آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں پروجیکٹ کے ہیڈ ہیں اور والدہ پڑھی لکھی خاتون ہیں۔ دوسری پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ آگہی ایمان کے والد ملک سے باہر مقیم ہیں اور والدہ کا ایک اپنا ایک تعلیمی ادارہ ہے جس کو وہ کامیابی سے چلا رہی ہیں۔ تیسری پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ لائبہ سلیم کے والد بھی ملک سے باہر ہوتے ہیں اور والدہ گھریلو خاتون ہیں۔ تینوں طالبات نے نرسری تا دہم ونگٹن اسکول سے پڑھا ہے اور نہ صرف نصابی بلکہ غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔

میٹرک بورڈ کے اعلان کردہ نتائج کے مطابق ونگٹن اسکول کے 22 میں سے 19 طلبہ و طالبات نے A1 گریڈ حاصل کیا۔ واضح رہے کہ اسکول میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹاف کے بچوں کے ساتھ ہماری کھیوڑہ کمیونٹی کے بچے بھی پڑھتے ہیں۔

- پہلی تین پوزیشنز میں سے دو پوزیشنز ہماری کھیوڑہ کمیونٹی کی طالبات نے حاصل کیں جو کہ درج ذیل ہیں:

اریحہ حسان اقبال
95.73٪ پہلی پوزیشن
(آئی سی آئی اسٹاف)

آگاہی ایمان
95.64٪ دوسری پوزیشن
(کھیوڑہ کمیونٹی)

لائبہ سلیم
94.82٪ تیسری پوزیشن
(کھیوڑہ کمیونٹی)

- کمیونٹی کے 10 طلبہ و طالبات میں سے 9 طلبہ و طالبات نے A1 گریڈ اور ایک طالب علم نے A گریڈ حاصل کیا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس، کھیوڑہ اور ونگٹن اسکول کی انتظامیہ کی جانب سے تمام بچوں اور ان کے والدین کو بہت مبارک۔ یہ بچے ہم سب کیلئے سرمایہ افتخار ہیں اور ہم مستقبل میں ان کی مزید کامیابیوں کیلئے دعا گو ہیں۔ آمین

کووڈ19 اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ۔ پولیئسٹر سائٹ

کووڈ19 کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے پاکستان گورنمنٹ اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے فراہم کردہ رہنما ہدایت پر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی تمام سائٹس بشمول پولیسٹر ورکس شیخوپورہ پر سختی سے عمل درآمد کیلئے درج ذیل اقدامات کئے گئے۔

1۔ **خود احتسابی سوالنامہ:**

آئی سی آئی پاکستان پولیئسٹر شیخوپورہ سائٹ پر تمام ایمپلائیز کیلئے ایک خود احتسابی سوالنامہ دیا گیا جس کو مین گیٹ پر آنے والے ہر ایمپلائیز اور ضروری وزیٹرز نے بھرنا ہوتا ہے۔ جبکہ آنے والے ضروری وزیٹرز کی اطلاع پہلے ہی سیفٹی مینجر اور ایڈمن مینجر کو دی جاتی ہے جس کے بعد انکو آفس / پلانٹ کی حدود میں آنے کی اجازت ہوتی ہے۔ ہر سوالنامہ پر مندرجہ ذیل بنیادی معلومات کے بارے میں بتانا ضروری ہے۔

1 بخار تو نہیں (38c)۔ جسکو ٹمپریچر گن سے چیک کیا جاتا ہے

2 سر درد یا کوئی پٹھوں میں درد تو نہیں

3 زکام تو نہیں

4 خشک کھانسی تو نہیں

5 کمزوری تو نہیں

2- **ٹمپریچر چیک:**
ہر آنے والے ایمپلائیز / وزیٹر کا ٹمپریچر باقاعدہ طور پر چیک کیا جاتا ہے اور پوری تسلی کے بعد ہی پلانٹ کے مین گیٹ سے داخل ہونے دیا جاتا ہے۔

3- **فیس ماسک:**
ہر آنے والے ایمپلائیز / وزیٹر کو مین گیٹ پر ماسک فراہم کیا جاتا ہے تاکہ سب اپنے منہ اور ناک کو ڈھانپ سکیں۔

4- **ہینڈ سینیٹائزیشن:**
مین گیٹ پر سے داخلے کے فوری بعد تمام ایمپلائیز کیلئے ضروری ہے کہ ہینڈ واش والی جگہ پر رکیں اور صابن سے اچھی طرح ہاتھ دھو کر کام پر جائیں اسکے علاوہ پلانٹ ایریا اور دفتر میں ہینڈ سینیٹائزیشن کو بھی یقینی بنایا گیا ہے تاکہ سب ایمپلائیز بار بار اپنے ہاتھوں کو سینیٹائز کر سکیں۔

5- **سماجی فاصلے:**
اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ ہر جگہ مثلاً ایمپلائیز کی مین گیٹ پر انٹری کے وقت اور لنچ ٹائم کے وقت کم سے کم 6 فٹ کا فاصلہ برقرار رہے۔اسی مقصد کے پیش نظر لنچ ٹائمز کو دو مختلف اوقات میں 12:30pm سے 1:00pm تک انتظامی عملے کیلئے اور 1:00pm کے بعد پلانٹ ایمپلائیز کے لئے مقرر کیا گیا اور تمام اسٹاف کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا جس میں سے ایک گروپ سائٹ پر اور دوسرا گروپ ورک فرام ہوم کے زریعے کام کر رہا ہے۔

6- 0.5٪CL کے محلول ساتھ سڑکوں کی صفائی یا Disinfection کا عمل ہفتے میں دوبار کیا جاتا ہے۔

7- جگہ جگہ پر کووڈ سے بچنے کے اقدامات کو بھی واضح کیا گیا ہے تاکہ ہر کسی کو اس سے آگاہی ملتی رہے۔

سماجی فاصلوں کی احتیاط اور سیفٹی آگاہی سیشن

کورونا کے کیسز کی تعداد بڑھنے کی وجہ سے حکومت پاکستان کی فراہم کردہ معلومات اور رہنما ہدایات کو مد نظر رکھتے ہوئے روبرو ملاقاتوں اور میٹنگز سے ضروری حد تک اجتناب کیا گیا اسی مقصد کو برقرار رکھتے ہوئے میٹنگز کا انعقاد مائیکرو سافٹ ٹیم پر کیا جارہا ہے۔ اس لئے ایچ ایس ای پولیسٹر شیخوپورہ نے مائیکرو سافٹ ٹیم پر سیفٹی کے بارے میں آگاہی کا سیشن کیا جس میں پولیسٹر شیخوپورہ کے سیفٹی منیجر عمران مقصود اور مزنگ سے کارپوریٹ سیفٹی منیجر صابر محمود نے شرکاء سے خطاب کیا۔اس سیشن میں ایچ ایس ای سے متعلق ضروری آگاہی کو اجاگر کیا گیا ہے مندرجہ ذیل موضوعات پر گفتگو کی گئی۔

1 ایچ ایس ای اینڈ پالیسی
(HSE & Policy)

2 مینجمنٹ آف فائر سیفٹی
(Management of Fire Safety)

3 ایمرجنسی ریسپانس
(Emergency Response)

4 پرمٹ ٹو ورک کی اہمیت
(Importance of PTW)

5 سموکنگ پالیسی اور کووڈ 19 سے متعلق رہنما اصول / اقدامات
(SmokingPolicy+SOPs of Covid-19)

ایچ بی پلانٹ

وزیٹرز ایریا کی تزئین و آرائش

فارماسیوٹیکلز بزنس کے ایچ بی پلانٹ واقع ہاکس بے پر وزیٹرز اور اسٹاف کے بیٹھنے کیلئے مختص جگہ کی تزئین و آرائش کی گئی جس کی بدولت پورے آفس ہال کا مجموعی تاثر ہی نہایت دیدہ زیب اور دلفریب ہوگیا۔ اس تزئین و آرائش میں سب سے اہم کردار ایچ آر ڈیپارٹمنٹ نے ادا کیا اور نہایت کم خرچ سے اس تبدیلی کو ممکن بنایا۔

فارماسیوٹیکلز

اداریہ

عزیز ساتھیو!

ہمقدم کا نیا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ہم سب کو معلوم ہے کہ کووڈ 19 کی وجہ سے معاشرتی اور تجارتی سرگرمیوں پر بہت اثر پڑا ہے۔ خاص طور سے تجارتی سرگرمیاں بہت محدود ہو گئیں اور ہم اپنے کسٹمرز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے صرف الیکٹرانک رابطوں تک ہی محدود ہو کر رہ گئے۔ اب آہستہ آہستہ کاروبار میں بہتری آ رہی ہے اور کورونا سے متعلق پابندیاں نرم ہو رہی ہیں لیکن ہمیں ابھی بھی احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا ہے۔

ہمقدم کا یہ شمارہ ڈبل ایشو کے طور پر ترتیب دیا گیا ہے کیونکہ کاروباری اور سماجی سرگرمیوں پر پابندی کے باعث میگزین نکالنے کیلئے مواد دستیاب نہیں تھا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اگلی سہ ماہی اکتوبر تا دسمبر 2020 میں آپ کی دلچسپی کی زیادہ خبریں ہوں گیں کیونکہ ملتوی شدہ تقریبات اس سہ ماہی میں منعقد کی جائیں گیں اور ان سے متعلق خبریں آپ کیلئے دلچسپی کا باعث ہوں گیں۔

گزشتہ تین شماروں سے ہم نے ہمقدم میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے پرانے ساتھیوں کی یادوں کے حوالے سے ایک نیا سلسلہ ”میری یادیں“ شروع کیا ہے۔ گزشتہ شماروں میں آپ مرزا حبیب اللہ جو کھیوڑہ پلانٹ پر کام کرتے تھے نے اپنی یادیں تحریر کیں تھیں۔ اس شمارہ میں صغیر حسین برلاس (المعروف ایس ایچ برلاس) جنھوں نے 1964 میں کھیوڑہ سوڈا کمپنی کو جوائن کیا تھا نے اپنے 37 سالہ دور ملازمت کے کچھ واقعات تحریر کئے ہیں۔ آپ سب قارئین سے اور خاص طور سے ریٹائرڈ سے درخواست ہے کہ وہ بھی اپنی یادوں کو ہمقدم کیلئے تحریر کریں تاکہ آج کی نئی نسل کو پتہ چلے کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ آج جس جگہ پر ہے اس میں ان کا کتنا کردار رہا ہے۔

امید ہے کہ آپ اس کام کیلئے اپنا وقت ضرور نکالیں گے۔

اپنا اور اپنے اردگرد رہنے والوں کا اسی طرح خیال رکھیں جس طرح اوپر والا آپ کا خیال رکھتا ہے۔

ایڈیٹر۔ عبدالغنی

abdul.ghani@ici.com.pk

Tel: 021-32318148, 32314646

Cell: 0300-8238751

ہمقدم ایک سہ ماہی رسالہ ہے جو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹاف کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔ رسالہ میں شامل کسی بھی آرٹیکل کی اشاعت یا استعمال کیلئے اجازت لینا ضروری ہے۔

برائے رابطہ:

کارپوریٹ کمیونیکیشنز اینڈ پبلک افیئرز ڈیپارٹمنٹ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، 5 ویسٹ وہارف، کراچی 74000

ccpa.pakistan@ici.com.pk

نمبر ایک

عزیز الرحمٰن

انجینئرنگ آفیسر ۔ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

عزیز الرحمٰن، انجینئرنگ آفیسر، ایچ بی پلانٹ فارما سیوٹیکلز بزنس میں کام کرتے ہیں، اپنی مینٹیننس اینڈ انجینئرنگ سے متعلق بنیادی ذمہ داریوں کے علاوہ عزیز الرحمٰن اکثر اس جستجو میں رہتے ہیں کہ ناقابلِ استعمال قرار دی گئی اشیاء کو کس طرح منفرد انداز میں قابلِ استعمال بنایا جا سکتا ہے۔ یہ رویہ ایک نہایت مثبت سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ ایچ بی پلانٹ پر کسی بھی حوالے سے کوئی بھی تقریب ہو، عزیز الرحمٰن اور ان کی ٹیم کے کئے ہوئے کام کی جھلک کہیں نہ کہیں ضرور نظر آتی ہے۔

گزشتہ دنوں جشنِ آزادی کے حوالے سے عزیز الرحمٰن اور ان کی ٹیم نے پرانے اور ناقابلِ استعمال اشیاء کو خوبصورت انداز میں قومی پرچم اور دیگر اشیاء میں تبدیل کرکے پلانٹ پر بھرپور طریقے سے جشنِ آزادی کا رنگ بھر دیا جس کی اعلیٰ انتظامیہ اور تمام افراد نے بے حد تعریف کی۔

ناقابلِ استعمال اشیاء کو کار آمد بنانے کا عزیز الرحمٰن اور ان کی ٹیم کا یہ پہلا کارنامہ نہیں ہے ان کا اور ان کی ٹیم کا یہ ایک طرح کا شوق ہے کہ ناکارہ اور ناقابلِ استعمال اشیاء کو کس طرح منفرد انداز سے کار آمد بنایا جاسکتا ہے۔ گزشتہ دنوں انھوں نے ایچ بی پلانٹ پر ناقابلِ استعمال اشیاء کو معمولی مرمت کرکے استعمال کے قابل بنادیا جن کو کراچی کے ایک مشہور تعلیمی ادارے کو کمپنی کی جانب سے عطیہ کر دیا گیا۔

> ہم سب ہی ادارے میں کام کرنے آتے ہیں لیکن اپنے کام میں جدت پیدا کرنے کا شوق بہت کم لوگوں میں ہوتا ہے۔

صرف یہی نہیں کورونا کی وباء کے باعث ایچ بی پلانٹ پر خاص طور سے جگہ جگہ ہینڈ سینیٹائزرز لگائے گئے فارما سیوٹیکلز پلانٹ ہونے کی وجہ سے صفائی اور جراثیم سے بچاؤ کیلئے تو ویسے ہی انتہائی حفاظتی اقدامات کئے جاتے ہیں چنانچہ ان ہینڈ سینیٹائزرز کے استعمال کیلئے خاص طور سے ایک ایسا میکینزم بنایا جس کی بدولت سینیٹائزر کو ہاتھ کے بجائے پیر سے دبایا جاتا رہا تاکہ ہاتھ جراثیم سے محفوظ رہیں۔

ہم سب ہی ادارے میں کام کرنے آتے ہیں لیکن اپنے کام میں جدت پیدا کرنے کا شوق بہت کم لوگوں میں ہوتا ہے۔ عزیز الرحمٰن اور انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اس لحاظ سے یقیناً منفرد شناخت رکھتی ہے۔

عزیز الرحمٰن کا کہنا ہے کہ "میں اپنے مینیجرز اور ٹیم کا شکر گزار ہوں کہ وہ میری تجاویز کو نہایت توجہ سے سنتے اور میری حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ ان کی سرپرستی کے بغیر میں شاید ایسے کام نہ کرسکوں اس کے ساتھ ساتھ میں اپنی ٹیم کے تعاون اور بھرپور محنت کو بھی خراج تحسین پیش کروں گا کہ وہ میری ہدایات پر نہایت لگن کے ساتھ کام کرتے ہیں۔"

آئی سی آئی پاکستان سے وابستہ "میری یادیں"

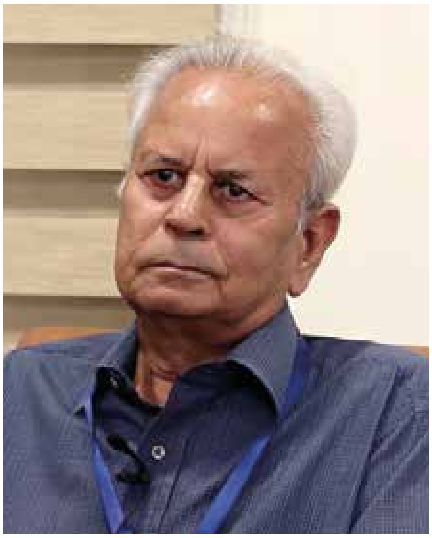

ایس۔ ایچ۔ برلاس

میں نے نومبر 1964 میں آئی سی آئی پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور 37 سال کی ملازمت کے بعد 2001 کے آخر میں ریٹائر ہوا۔ ان 37 سالوں میں سے میں نے کھیوڑہ میں سوڈا ایش پلانٹ سائٹ پر مختلف عہدوں پر 29 سال کام کیا اور تقریباً 9 سال مزنگ آفس لاہور میں کارپوریٹ ٹیکنیکل اینڈ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ میں خدمات انجام دیں۔

میں اس سال 10 ستمبر کو 77 سال کا ہو گیا ہوں لیکن میں سوچ رہا ہوں کہ وقت کتنی تیزی سے گزرتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ کل ہی کی بات ہے جب میں کھیوڑہ میں سوڈا ایش مینوفیکچرنگ ٹیم میں شامل ہوا تھا۔ اس وقت کمپنی کا نام کھیوڑہ سوڈا کمپنی تھا اور سوڈا ایش پلانٹ پاکستان میں کمپنی کا واحد پلانٹ تھا۔ میری کمپنی میں شمولیت کا واقعہ بھی انوکھا اور دلچسپ ہے۔ نومبر 1964 کے پہلے ہفتہ میں جب میں اپنے ماسٹرز ان کیم ٹیک (Chem Tech) کے امتحان کے نتیجے کا انتظار کر رہا تھا، کھیوڑہ میں ایک سماجی تقریب میں میری ملاقات کرنل (ر) بشیر نواز سے ہوئی۔ وہ سائٹ ایڈمن اور ایچ آر کے شعبہ سے منسلک تھے۔ انہوں نے پلانٹ پر ایک اسامی کا تذکرہ کیا۔ وہ وقت پاکستان میں صنعتی ترقی کا تھا اور ملازمت کے کئی مواقع سامنے آرہے تھے۔ دو ہفتہ بعد میں پروڈکشن منیجر کے سامنے انٹرویو کیلئے موجود تھا اور چند گھنٹوں بعد جنرل منیجر ڈوگلس کماچ (DouglasCammach) نے میرا انٹرویو لیا۔

25 نومبر، 1964 پہلا دن تھا جب میں نے پروڈکشن منیجر جناب اشتیاق خان نیازی کو شمولیت کی رپورٹ دی اور انہوں نے مجھے 3 ماہ کی پلانٹ ٹریننگ کے لئے اپنے ڈپٹی جناب ایس۔ زیڈ۔ بیابانی کے حوالے کر دیا۔ یہ بہت سخت ٹریننگ تھی جس میں پروسیس کے تمام پہلوؤں کے بارے میں سکھانے کے ساتھ ساتھ پائپ لائنز کے جنگل کی فزیکل ٹریسنگ اور ان کے پروسیس کے آلات کے ساتھ کنکشن کی جانکاری شامل تھی۔ اس وقت پلانٹ زیادہ تر مینوئل تھا اور آج کے مقابلے میں اس کی گنجائش بھی بہت کم تھی۔

اس وقت سائٹ پر معمول کے آپریٹنگ اور مینٹننس کے علاوہ اکثر ٹیکنیکل اور انجینئرنگ کے معاملات کا زیادہ تر انحصار آئی سی آئی یو کے مونڈ ڈویژن پر تھا۔

یہ آج کچھ عجیب سا لگتا ہے لیکن یہ حقیقت ہے کہ ان دنوں میں کھیوڑہ میں ٹیلی کمیونی کیشن کا نظام بہت ناقص تھا۔ کراچی سے رابطے کیلئے کال بک کرانے کے بعد 24 سے 48 گھنٹے تک لگ جاتے تھے۔ اکثر رابطے ڈاک کے خطوط کے ذریعے ہوتے تھے۔

> بس بات بن گئی اور پھر آفر میرے ہاتھ میں تھی اور مزے کی بات یہ کہ مجھے کیشئر نے اس وقت کچھ رقم غالباً 50 روپے دیئے۔ میں نے پوچھا، یہ کس بات کے ہیں تو اس نے کہا کہ یہ میرے سفر کے اخراجات کی ادائیگی ہے جو میں نے انٹرویو کیلئے آنے کے سلسلے میں کیا تھا۔ مجھے حیرت انگیز خوشی ہوئی اور میرے دل میں کمپنی کے اصول وضوابط کے بارے میں ایک خوشگوار احساس پیدا ہوا۔

سوڈا ایش پلانٹ میں دوسری توسیع کے کام کا آغاز 1967 میں ہوا اور پلانٹ کی گنجائش 42,000 ٹن سالانہ تک بڑھ گئی۔ توسیع کی سرگرمیوں کی نگرانی کیلئے یو کے سے تقریباً نصف درجن انجینئرز کھیوڑہ میں مقیم تھے۔ یہ ثقافتی تنوع ایک اچھے ٹیکنیکل اور دوطرفہ رابطہ، چاہے وہ کام کی جگہ ہو یا ونٹنگ کلب میں، بہت مفید رہا۔ ان دنوں میں ٹی وی، انٹرنیٹ وغیرہ تو تھا نہیں، لہٰذا آؤٹ ڈور/ ان ڈور کھیل ہی تفریح کا واحد ذریعہ تھے۔ ٹینس، بیڈمنٹن اور کنٹریکٹ برج سب سے مقبول تھے۔ ہر شام کو سوئمنگ پول کے کنارے بیٹھنا ہمارا روز کا معمول تھا۔

مسٹر کماچ آخری غیر ملکی شخص تھا جو کھیوڑہ سائٹ کا سربراہ تھا۔ جولائی 1967 میں اس کا تبادلہ واپس آئی سی آئی یو کے مونڈ ڈویژن میں ہو گیا۔ کمپنی کو اس کی جگہ ایک مناسب شخص کی تلاش تھی۔ جناب ثناء قریشی کو عبوری طور پر سائٹ کے انتظامات سنبھالنے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ انہوں نے تقریباً 5 ماہ تک کھیوڑہ سائٹ کے انتظامات انجام دیئے۔ ثناء قریشی ایک ہیرا آدمی تھے۔ وہ جوان تھے، اسپورٹس مین تھے اور میل جول میں خوش مزاج، کسی نے کبھی ان کو غصہ کی حالت میں نہیں دیکھا۔ لوگوں کو ان سے بات کر کے تسلی ہوتی تھی کیونکہ ان کے روّیے میں ایک باس اور ماتحت کا فرق نہیں آتا تھا، اور وہ اس وقت بھی نہیں آیا جب وہ بزنس ڈائریکٹر ہو گئے۔

دسمبر 1967 میں سلیم اے خان کا تقرر پہلے پاکستانی سوڈا ایش پلانٹ سائٹ کے منتظم کے طور پر ہوا۔ ان کے تقریباً 3.5 سال کے عرصے کے دوران میں کھیوڑہ میں بڑی تبدیلیاں آئیں۔ پہلی چیز جو انہوں نے کی پروسیس اور انجینئرنگ کے طریقہ کار کو دستاویز کی شکل دی جس میں ان انجینئرز کو شامل کیا گیا جو اس پر عمل کر رہے تھے۔ اس سرگرمی میں ان مشقوں کا معروضی جائزہ لیا گیا جس سے نہ صرف بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا بلکہ وہ معلومات بھی سب کے سامنے آئیں جو پہلے چند افراد تک محدود تھیں۔ کھیوڑہ میں بعض انتظامی اور خریداری کے طریقہ کار کو باقاعدگی سے لکھا نہیں جاتا تھا جو انہوں نے شروع کروایا اور اس پر عمل درآمد کیا۔ مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر انہوں نے کھیوڑہ کیلئے چار پروسس / انجینئرنگ منیجمنٹ ٹرینیز بھرتی کئے۔ غالباً کمپنی کے اندر ہی سے پہلی بار منیجمنٹ ٹرینیز بھرتی کئے گئے تھے۔ وہ اپنے اسٹاف کو، خاص طور پر نوجوانوں کو متحرک کرنے اور ان میں موثر پیشہ ورانہ صلاحیت پیدا کرنے کیلئے مدد اور ٹریننگ کے اقدامات اٹھاتے تھے۔ وہ کالونی کی سماجی زندگی میں بھی ایک بڑی تبدیلی لائے اور باہمی رابطوں، میوزیکل ایوننگ اور کھیلوں کی تقریبات متعارف کروائیں جن میں گردونواح کی صنعتوں کے افراد کو بھی شامل کیا گیا۔ ان کی ایک خاص بات یہ تھی کہ وہ کام کے وقت بہت سخت اور اصول پسند تھے مگر کام کے علاوہ نہایت مہربان، دوست اور بالکل مختلف شخص نظر آتے تھے۔ اللہ ان کو غریقِ رحمت کرے۔ آمین۔

74-1972 کے دو سال کا عرصہ بھی بہت دلچسپ گزرا جب کھیوڑہ سائٹ کے انتظامات کے لئے کمانڈر (ر) بزل اے خان مقرر ہوئے وہ سماجی طور پر بہت فعال تھے، انہوں نے کلب میں بلیئرڈ کے کھیل کو فروغ دیا۔ وہ شکار کے بہت شوقین تھے اور ہمارے کچھ ساتھی بھی اس شغل میں دلچسپی لینے لگے تھے۔ ہم نے وقتاً فوقتاً چند میل دور پرندوں کے شکار کیلئے جانا شروع کیا۔ انہوں نے کام کے سلسلے میں چند اہم نوعیت کے نیٹ ورک قائم کئے اور وہ جس چیز کے بارے جاننا چاہتے اس کے لئے فوری معلومات حاصل کر لیتے۔ ان کے ساتھ کام کرنا بہت خوشگوار تجربہ تھا۔ ان کے ساتھ کام کا عرصہ میرے لئے پیشہ ورانہ صلاحیت ابھارنے میں بہت نمایاں رہا اور اسی دوران میں مجھے پہلی مرتبہ آئی سی آئی یو کے مونڈ ڈویژن میں 4 ماہ کی باقاعدہ ٹریننگ اور سوڈا ایش ٹیکنالوجی کی معلومات کے حصول کیلئے بھیجا گیا۔

واٹلی چشمے کا پانی سوڈا ایش پلانٹ کی ضروریات کیلئے کم پڑ رہا تھا، اس لئے 1973 میں دریائے جہلم کے پانی کو پلانٹ تک پمپ کر کے پہنچانے کیلئے دریا کنارے ایک فیسلٹی قائم کرنے کی

اسکیم تیار کی گئی۔ یہ اسکیم اسکیمنگ ویل ٹیکنالوجی پر مبنی ہے جس میں تازہ بہتے ہوئے پانی کو نمکین چٹانوں (Saline aquifer) پر سے گزارا جاتا ہے۔ اس فیسلٹی نے 1976 میں کام شروع کیا جس سے نہ صرف پانی کی کمی دور ہوگئی بلکہ پلانٹ کی مزید توسیع کیلئے بھی بہتر وسیلہ دستیاب ہوگیا۔

1970 کے عشرے کا آخری حصہ نہ صرف چیلنج سے بھرپور تھا بلکہ اس میں نئے کاموں کا لامتناہی سلسلہ شروع ہوگیا۔ 35K سوڈا ایش کی توسیع کا کام شروع ہوا اور اس کی تکمیل کے ہدف کی مدت میں بار بار اضافہ کرنا پڑرہا تھا۔ جس کی دیگر وجوہات کے علاوہ اس اس منصوبے پر کام شروع کرنے سے قبل پروجیکٹ کی تفصیلات تیار کرنے کو اہمیت نہ دینا تھی۔ اس زمانے میں، میں کھیوڑہ ایڈمنسٹریشن، ایچ آر اور پرچیز کے امور کی دیکھ بھال کررہا تھا اور توسیع سے متعلق ہر کام فوری طور پر کرنے کی نوعیت کا تھا۔

1983 میں مجھے عارضی طور پر مونڈ ڈویژن آئی سی آئی یو کے بھیج دیا گیا۔ اس کا بنیادی مقصد ایک انتہائی پیشہ ورانہ ماحول میں کام کے تجربے، صلاحیتوں کے اظہار اور دوطرفہ رابطوں کے ذریعہ کام سیکھنا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ میں جب مائیکل پیکارڈ سے ملا اور ان کو کھیوڑہ پلانٹ آپریشن کے بارے میں بتایا۔ ان کو آئی سی آئی پاکستان میں بطور ٹیکنیکل ڈائریکٹر تقرری کیلئے نامزد کیا گیا تھا۔ کھیوڑہ واپسی پر میں نے ٹیکنیکل منیجر کی ذمہ داریاں سنبھالیں۔ پلانٹ میں 9K کی چھوٹی سی توسیع بھی ایجنڈے میں شامل تھی۔

اس مرتبہ مائیک پیکارڈ نے پروجیکٹ پروسیس پر آئی سی آئی کے معیارات متعارف کروائے۔ ان میں پلانٹ اور آلات کی تخصیصات کی ڈیولپمنٹ، سول، مکینیکل، پائپنگ، الیکٹرک کی تخصیصات، بلز آف کوانٹیٹیز اور پروجیکٹ شیڈول شامل تھے۔ اس پیکیج کو فرنٹ اینڈ ڈیزائن مینوئل (FEDM) کا نام دیا گیا۔ یہ سب سے پہلا FEDM تھا جو 85 کی ابتدا میں مکمل

> 1964 میں کھیوڑہ پلانٹ کی گنجائش تقریباً 30,000 ٹن سالانہ تھی اور 1967 میں 12 ہزار ٹن اضافے کے بعد پلانٹ کی پیداواری صلاحیت 42 ہزار ٹن سالانہ تک ہوگئی۔

ہوا اور اس کو تیار کرنے والی ٹیم میں میرے علاوہ امجد خان (E&I)، مقصود طور (Mech) اور سہیل قریشی (کوآرڈینیٹر) شامل تھے جبکہ میں کام کے اسکوپ اور پروسس کی تخصیصات کیلئے ٹیم کی قیادت کررہا تھا۔ ڈاکٹر محمود سعید جنرل منیجر ٹیکنیکل تھے جن کی کاوشوں اور تحریکات نے اس کی اہمیت میں اضافہ کیا۔ پروجیکٹ کامیابی کے ساتھ شیڈول کے مطابق اور بجٹ کی مختص رقم کے اندر نافذ ہوگیا۔ اس کے بارے میں کہا جاسکتا ہے کہ FEDM اور اس کے نقوش بعد میں آنے والے تمام توسیع کے FEDMs کیلئے مثالی حیثیت رکھتے ہیں۔ سوڈا ایش پلانٹ کی تجدیدِ نو اور 35K کی توسیع کے پروجیکٹس اگلے مرحلے میں شامل تھے جن میں آپریٹ کرنے کے عمل کو تقویت دینے اور جدت متعارف کروانے کے کئی مواقع موجود تھے۔ یہ بتانا بھی اہم ہے کہ اس عرصے میں سوڈا ایش پلانٹ ٹیکنالوجی کے شعبہ میں تقریباً خود کفیل ہوگیا تھا۔

کارپوریٹ کی سطح پر کام کرنا کافی مختلف ہے۔ کارپوریٹ ٹیکنیکل اینڈ انجینئرنگ منیجر کا بنیادی کردار کاروبار کو آپریشنل مہارت کے حصول اور ترقی کے مواقع پیدا کرنے کیلئے ٹیکنیکل اور انجینئرنگ کی خدمات فراہم کرنا ہے۔ اس کے اندر کاروبار میں انجینئرنگ کے معیارات پر عمل درآمد، وقتاً فوقتاً آڈٹس اور بڑی تعداد میں دیگر جانچ کے امور شامل ہیں۔

ریٹائرمنٹ کے وقت تک میری ذمہ داری میں شامل کئی پروجیکٹس نے کام شروع کردیا تھا۔ ان میں سے آخری پروجیکٹس میں سوڈا ایش پلانٹ ڈی بوٹل نیکنگ، آٹومیشن اور پاور کوجنریشن شامل ہیں جس سے پلانٹ کی گنجائش 225K تک بڑھ گئی۔

آئی سی آئی پاکستان میں کام کرتے ہوئے میں ذاتی طور پر بہت خوش تھا۔ مجھے یاد ہے لوگ رہنے کیلئے کھیوڑہ سائٹ کو غیر دلچسپ جگہ کہتے تھے جب کہ میرا خیال اس سے بالکل الٹ ہے۔ کالونی کے اندر ہی بہترین تفریح موجود ہے جس میں ٹینس، بیڈ منٹن، سوئمنگ، بلیئرڈز، تاش کے کھیل یا مطالعہ شامل ہے۔ میں ٹینس باقاعدہ سے کھیلتا تھا یہ کافی صحت افزاء کھیل ہے۔

کیرئیر کے راستے میں کئی اتار چڑھاؤ آتے ہیں لیکن مجموعی طور پر پیشہ ورانہ لحاظ سے میں بہت مطمئن رہا۔ مجھے مختلف نوع کی چیزیں سیکھنے اور تجربہ حاصل کرنے کے بہت سے مواقع دستیاب تھے اور میں دل سے کہتا ہوں کہ میں نے بھی اس کے عوض کمپنی کی توقعات پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کی۔

پھوٹی کوڑی

پھوٹی کوڑی مغل دور حکومت کی ایک کرنسی تھی جس کی قدر سب سے کم تھی۔ 3 پھوٹی کوڑیوں سے ایک کوڑی بنتی تھی اور 10 کوڑیوں سے ایک دمڑی۔ علاوہ ازیں اردو زبان کے روزمرہ میں "پھوٹی کوڑی" کو محاورتاً محتاجی کی علامت کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے مثلاً میرے پاس پھوڑی کوڑی تک نہیں بچی۔

دنیا کا پُرانا ترین سکہ شاید یہی ”پھوٹی کوڑی“ ہے۔ یہ پھوٹی کوڑی ”کوڑی“ یا پھٹا ہوا گھونگھا ہے۔ جسے کوڑی گھونگھے کے نام پر رکھا گیا ہے۔ اس کا استعمال دنیا میں کوئی پانچ ہزار (5000) سال قبل وادیٔ سندھ کی قدیم تہذیب میں بطور کرنسی عام تھا۔ ”پھوٹی“ کا نام اسے اس لئے دیا گیا کیونکہ اس کی ایک طرف پھٹی ہوئی ہوتی ہے۔ اس لیے کوڑی کا گھونگا ”پھوٹی کوڑی“ کہلایا۔ قدرتی طور پر گھونگھوں کی پیداوار محدود تھی۔ اس کی کمیابی سے یہ مطلب لیا گیا کہ اس کی کوئی قدر / ویلیو ہے۔

تین پھوٹی کوڑیوں کے گھونگھے ایک پوری کوڑی کے برابر تھے۔ جو ایک چھوٹا سا سمندری گھونگھا تھا۔ لیکن ان دونوں کی کوئی آخری حیثیت / ویلیو تھی۔ وہ ”روپا“ تھی۔ جسے بعد میں ”روپیہ“ کہا جانے لگا۔ ایک ”روپیہ“ 5,275 ”پھوٹی کوڑیوں“

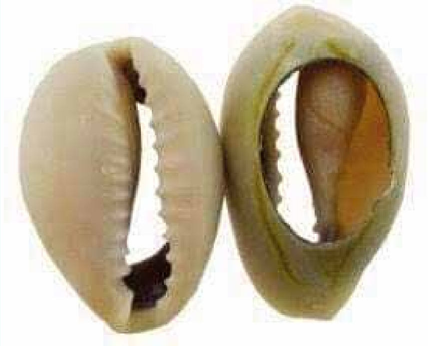

کے برابر تھا۔ ان کے درمیان دس مختلف سکے تھے۔ جنہیں ”کوڑی“، ”دمڑی“، ”پائی“، ”دھیلا“، ”پیسہ“، ”ٹکہ“، ”آنہ“، ”دونی“، ”چونی“، ”اٹھنی“ اور پھر کہیں جا کر ”روپیہ“ بنتا تھا۔

کرنسی کی قیمت یہ تھی۔

3 پھوٹی کوڑی = 1 کوڑی
10 کوڑی = 1 دمڑی
02 دمڑی = 1.5 پائی.
ڈیڑھ پائی = 1 دھیلا.
2 دھیلا = 1 پیسہ.
تین پیسے = ایک ٹکہ
چھ پیسہ یا دو ٹکے = 1 آنہ.
دو آنے = دونی
چار آنے = چونی
آٹھ آنے = اٹھنی
16 آنے = 1 روپیہ

جس طرح اردو زبان کے روزمرہ میں "پھوٹی کوڑی" کو محاورتاً محتاجی کی علامت کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے مثلاً میرے پاس پھوڑی کوڑی تک نہیں بچی۔ اسی طرح

کوڑی کوڑی کا محتاج ہو جانا

دمڑی جائے چمڑی نہ جائے دراصل کنجوسی کی شدید حالت کو بیان کرنے کے لئیے استعمال ہوتا ہے

ایک پائی نہ ہونا غربت کا مظہر...

ایک دھیلے کا نہ ہونا ذرا کم غربت..

ایک ٹکے کی اوقات (ذلیل کرنے کا غیر مہذب بیانیہ)..

ٹکہ بنگلہ دیش کی کرنسی بھی ہے

کیونکہ سب سے اعلی اور مکمل حیثیت روپیہ کی تھی (جس میں سولہ آنے ہوتے تھے) اس لئیے بات کا سولہ آنے صحیح ہونا 100 فیصد صحیح کے مترادف ہوتا تھا۔

کووڈ19 اور تعلیمی مسائل

ونگٹن اسکول کی آن لائن کلاسز

کووڈ19 کی وجہ سے جہاں تمام شعبہ زندگی متاثر ہوئے وہیں دنیا بھر میں 1.2 بلین سے زائد بچے کلاس رومز سے باہر ہیں۔ کورونا دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ تعلیمی نظام کو بھی ڈرامائی انداز میں بدل کر کے رکھ دیا ہے۔ جس کی وجہ سے ای۔ لرننگ کی ضرورت شدت سے محسوس کی گئی اور تعلیم کیلئے مختلف ڈیجیٹل پلیٹ فارم تیار ہوگئے۔

کورونا لاک ڈاؤن شروع ہونے سے کچھ عرصہ قبل ہی ونگٹن اسکول نے اپنے 2019-20 کے نتائج کا اعلان کیا تھا جس کے بعد 13 مارچ سے اسکول بند کر دیئے گئے۔

اسکول انتظامیہ نے صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے اور بلا وقت ضائع کئے فوراً ہی اپنی حکمتِ عملی ترتیب دی اور آن لائن کلاسز کا آغاز یکم اپریل سے کر دیا تاکہ بچوں کی تعلیم کا حرج نہ ہو۔

اساتذہ، والدین اور بچوں کیلئے یہ ایک بالکل نئی چیز تھی۔ کھیوڑہ میں انٹرنیٹ کی معیاری سروس موجود نہ ہونے کی وجہ سے یہ فیصلہ کیا گیا کہ واٹس اپ کے ذریعہ بچوں کو پڑھایا جائے۔

چنانچہ تمام بچوں کے واٹس اپ نمبر لئے گئے اور پھر کلاس گروپ بنائے گئے اور اس طرح تمام کلاسز کی آن لائن تعلیم کا آغاز کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ یوٹیوب سے مضامین سے متعلق مطلوبہ لنک بھی بچوں کے ساتھ شیئر کئے گئے تاکہ انھیں اپنے مضمون کے بارے میں مزید تفصیل سے آگاہی ہو سکے۔

سیفٹی امپرومنٹ ٹیم میٹنگ 2019-20

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش پلانٹ پر سیفٹی میں بہتری کے لئے عرصہ دراز سے ٹیم ورک کے اصولوں پر کام ہوتا چلا آرہا ہے۔اس سے تمام رفقائے کار میں ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔ سوڈا ایش پلانٹ پر 7 ٹیمیں ہیں جو سیفٹی امپرومنٹ کے لئے ایک دوسرے سے آگے نکلنے کے لئے مصروفِ عمل رہتی ہیں۔یہ ٹیمیں اپنی خود احتسابی کر کے اپنے ایریا کو بہتر سے بہتر بنا کر اسکا تذکرہ مشترکہ میٹنگ میں کرتی ہیں۔اس سال کی آخری مشترکہ میٹنگ مائیکرو سافٹ ٹیمز کے ذریعے سیفٹی مینیجر فاروق شریف نے کی جس میں انہوں نے تمام ٹیموں کی پورے سال کی کارکردگی کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا اور تمام ٹیموں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں آئندہ بھی اسی طرح سے کام کرنے کی ہدایت کی۔میٹنگ کے اختتام پر سیفٹی مینیجر فاروق شریف نے تمام ٹیموں کو ان کی سال کے دوران کارکردگی اور نتائج سے آگاہ کیا۔

پوزیشن	ٹیم	ٹیم لیڈر / کوارڈینیٹر	ڈیپارٹمنٹ
1st	SIT2	محمد طلحہ عابد / عبدالمنان	مکنیکل / پروڈکشن پلانٹ بی
2nd	SIT3	سید محمد واصف عدیل / میجر محمد فیصل	ٹیکنیکل / ایچ آر، فائننس
3rd	SIT6	ہارون احمد / سید وجیح حیدر	الیکٹریکل اینڈ انسٹرومنٹ
	SIT7	محمد فاروق خان / محمد اشرف جاوی	ڈسپلائی چین

سیفٹی مینیجر فاروق شریف نے پہلے تین پوزیشن پر آنے والی ٹیموں کو مبارک باد دی۔

ورکس مینیجر عمر مشتاق نے بھی تمام ٹیموں کو شاباشی دی اور آئندہ بھی سیفٹی کے مطابق بہتر سے بہتر کام کرنے کی ہدایت کی اور ساتھ ہی اس بات کا عہد کرنے پر زور دیا کہ ہم سال 2019-20 کی طرح اپنے آنے والے سال کو بھی سیفٹی اصولوں پر عمل پیرا ہو کر انجری فری بنائیں گے۔

کووڈ 19 آگہی مہم برائے فارمرز

رپورٹ: آصف نعیم

کووڈ 19 کے اچانک پھیلاؤ کے حوالے سے کارپوریٹ اور بزنس کے شعبہ کی مشترکہ حکمت عملی کے طور پر ایگری ڈویژن اپنے اسٹاف کے علاوہ پارٹنرز اور کسٹمرز کے تحفظ کیلئے بھی بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔

اس سلسلے میں ہماری متعلقہ سیلز ٹیم کے ممبرز کے ذریعہ تمام ڈیلرز شاپس پر کورونا سے متعلق حفاظتی اور معلوماتی مواد (پوسٹرز وغیرہ) چسپاں کئے گئے۔اس کے علاوہ ڈیلرز کو کووڈ 19 کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں تفصیلات فراہم کی گئیں اور سب سے اہم یہ کہ ان کو اپنی، اپنے دوستوں کی اور دیگر فیملی ممبرز کے تحفظ کیلئے حد درجہ احتیاط کرنے کا مشورہ دیا گیا، نیز عام افراد میں تحفظ کا پیغام پہنچانے کیلئے مارکیٹ میں نمایاں جگہوں پر پوسٹر آویزاں کئے گئے۔

اس طرح ہم نے نہ صرف اپنے اسٹاف اور صارفین کے درمیان بلکہ معاشرے کے عام افراد کے درمیان بھی آگہی پھیلانے میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔

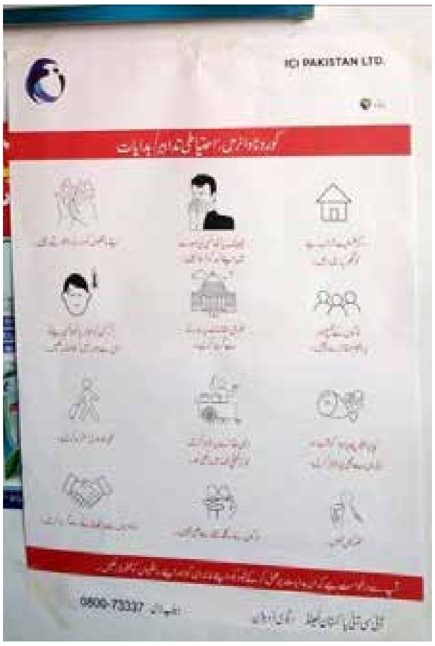

اسپرنگ کارن لکی ڈرا

رپورٹ: کاشف ریاض (پروڈکٹ منیجر، سیڈز)

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی بنیادی قدر "کسٹمر کی قدر" پر ہمارے تمام کاروباری آپریشنز میں عمل درآمد کیا جاتا ہے۔

اس سلسلے میں ساہیوال اور ملتان ریجن میں ہماری کارن پروڈکٹس (HC-2050, HC-2090 & HC-9091) کے فارمرز کے درمیان لکی ڈرا کا اہتمام کیا گیا۔

لکی ڈرا کا پروگرام ہمارے برانڈ کے فروغ کے سلسلے میں پروڈکٹس کی مارکیٹ کی سرگرمیوں کے طور پر تشکیل دیا گیا اور منظور کیا گیا تھا۔

اس کیلئے کارن کی ورائٹیز کے صارفین کو پروڈکٹ کی خریداری کے وقت پروڈکٹ برانڈنگ کے کوپن دیئے گئے۔ صارفین نے موقع پر ہی کوپن کو پر کرکے ہمارے ڈیلرز کو دیئے۔ ان سب کو جمع کرکے لکی ڈرا میں شامل کیا گیا۔ لکی ڈرا کیلئے 1,100 سے زیادہ کوپن جمع ہوئے۔

لکی ڈرا کی تقریب 12 جون 2020 کو ہمارے ساہیوال ویئر ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ کاشف ریاض (پروڈکٹ منیجر، سیڈز)، عاصم ندیم (RSM سیڈز، ساہیوال ریجن)، ذوالفقار علی (AM سیڈز، چیچہ وطنی) اور متعلقہ کارن ڈیلرز نے اس تقریب میں شرکت کی۔ انعامات میں موٹر بائیک، LED ٹی وی، مائکروویو اوون اور قیمتی موبائل فون شامل تھے۔ ہماری متعلقہ ٹیم نے کوپن میں پر کی گئی تفصیلات کے مطابق ہر جیتنے والے سے ذاتی طور پر رابطہ کیا۔

اس سرگرمی کا مقصد حتمی استعمال کنندہ تک اپنی پروڈکٹ پہنچانا تھا جو ہماری ہدف مارکیٹ میں گہرائی تک داخل ہونے کی حکمت عملی کا حصہ تھا۔ صارفین کی جانب سے لکی ڈرا کی شفافیت پر اطمینان کا اظہار کیا گیا جو یقیناً ہمارے اعتماد میں اضافے کا باعث ہے۔

ہمقدم

Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by AA Graphics